40278 ـ خاوند نے اس سے دخول كيا تووہ كنوارى نہيں تھى ، اورلڑكى نے كبھى بھى فحش كام نہيں كيا

سوال

ميں ايك مسلمان عورت ہوں اوراپنے سارے افعال ميں اللہ تعالى كا خوف ركھتى ہوں ، الحمد للہ ميں نے ايك مثالى شخص سے شادى كى جوكہ اپنے سب معاملات ميں اپنى مثال آپ ہے ، معاملات ميں بھى بہت اچھا ہے ، ہمارے تعلقات بہت ہى اچھے جارہے تھے ، آپس ميں محبت ، ايك دوسرے كا احترام ، ايك دوسرے كى موافقت ، ايك دوسرے كے خاندان سے محبت ۔
ليكن ہوائيں بھى ہروقت كشتيوں كے موافق نہيں چلتيں ، ان دنوں ہم پر يہ انكشاف ہوا ہے كہ ميں كنوارى نہيں تھى اورميرا كنوارا پن ضائع ہوچكا تھا ، ليكن مجھے يقين ہے كہ ميں برى ہوں اس ليے كہ خاوند سے قبل كبھى بھى كسى نے مجھے چھوا تك بھى نہيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب آپ كا خاوند عقل مند اوردينى التزام كرنے والا اورآپ پر بہت زيادہ بھروسہ اوريقين كرتا ہے تو اس پر ضرورى اور واجب ہے كہ وہ آپ كى يہ بات تسليم كرلے كہ آپ ہر برى چيز سے پاك صاف ہيں ، اورخاص كر پھر بكارت يا كنوارہ پن جب كئى قسم كے اسباب سے بھى ضائع ہوجاتا ہے ، يہ كوئي ضرورى ہى نہيں كہ وہ زنا جيسے فحش كام سے ہى ضائع ہو ۔

اوريہ بھى اس وقت ہے جب ہم پر يہ انكشاف ہو كہ آپ كنوارى نہيں تھيں ، اور يہ بھى ہوسكتا ہے كہ آپ دونوں كے مابين ہم بسترى ہوئي ہو پردہ بكارت نہ پھٹا ہو اورنہ ہى خون آيا ہو ، اس كا سبب يہ ہے كہ بعض اوقات پردہ بكارت ميں لچك ہوتى ہے اور وہ جماع ميں پھٹتا نہيں بلكہ اس كے ليے ڈاكٹر كے پاس جانا پڑتا ہے اور اس كى دخل اندازى كى ضرورت ہوتى ہے ، اوريہ ميڈيكل ميں ايك معروف چيز ہے ۔

اورپردہ بكارت توصرف ايك علامت ہے جوكہ اس حد تك نہيں جا پہنچتا كہ يہ كنوارے پن يا پھر عورت كے انحراف كى حد بنا لى جائے ، اوراسى ليے ہم يہ ديكھتے ہيں كہ غالب طور پر اس پردے كى غير موجودگى كوعورت ميں قدح

اورجرح کا سبب نہیں شمار کیا جاتا ، اس لیے کہ اس کے زائل ہونے کے کئي ایک اسباب ہیں ۔

توپھر پردہ بکارت کی موجودگی اس کے کنوارے پن یا پھر اس کی پاکبازی کی دلیل نہیں بن سکتی ، اوراسی طرح اس کا موجود نہ ہونا بھی اس کی دلیل نہیں بن سکتی کہ وہ عورت زانیہ اورفحاشی کرنے والی ہے ۔

تو ہم آپ دونوں کو اس یہ نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اس معاملے کی وضاحت کےلیے ڈاکٹر سے رابطہ کریں ، اس لیے کہ ایسا معاملہ پیش آسکتا ہے ۔

امید ہے کہ آپ کا خاوند جوکچھ ہوچکا ہے اس سے صرف نظر کرے گا اوراسے چاہیے کہ آپ پر حکم لگانے میں جلدبازي سے کام نہ لے ، اورآپ دونوں کے علم میں ہونا چاہیے کہ شیطان کا تویہی مقصدہے کہ وہ خاوند اوربیوی کے مابین علیحدگی کروائے ، کیونکہ اس سے خاندان اوراس کے افراد کے لیے بہت سے فساد مرتب ہوتے ہیں ۔

جیسا کہ اس کا ذکر مندرجہ ذیل حدیث میں بھی ملتا ہے ۔

جابر رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(بلاشبہ ابلیس اپنا تخت پانی پر رکھتا ہے اورپھر وہ اپنے لشکروں کوروانہ کرتا ہے ، ان میں سے شیطان کا قریبی وہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ فتنہ باز ہو ، اس کے چیلوں میں سے ایک آ کریہ کہتا ہے کہ میں نے ایسے ایسے کیا ، توابلیس اسے جواب دیتا ہے تو نے تو کچھ بھی نہیں کیا ، پھر ایک اور آکر کہتا ہے کہ میں نے اسے اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک کہ خاوند اوربیوی کے مابین علیحدگی نہیں کروا دی ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

توابلیس اسے اپنے قریب بلاتا اورکہتا ہے ہاں تونے بہت اچھا کیا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (5023) ۔

توشیطان پر اس دروازے کواس طرح بند کرنا چاہیے کہ اس جیسے معاملہ کی سوچ سے ہی دور رہا جائے ، اورپھر جب وہاں پر یہ احتمال بھی ہے کہ یہ کسی بھی سبب سے ہوسکتا ہے اورآپ کویہ یقین ہے کہ آپ نے برائي کا فعل کبھی نہیں کیا ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ آپ کے خاوند کے دل کی راہنمائی کرے اور آپ دونوں کوخیر و بھلائی پر جمع رکھے ۔ آمین یا رب العالیمن ۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنےوالا ہے ۔

والله اعلم .